کچھ نیا لکھیں

۱۱۔اپنے پسندیدہ ذریعہ ابلاغ کی تصویر کاپی میں چسپاں کریں اور اس سے متعلق ایک مضمون لکھیں۔



میرا پسندیدہ ذریعہ ابلاغ موبائل فون ہے۔ ہے۔پرانے زمانے میں دوسروں سے بات کرنے کے لیے جو فون استعمال ہوتے تھے انھیں ٹیلی فون کہا جاتا تھا۔ ٹیلی فون تار سے جڑے ہوتے تھے۔ انھیں ہم ایک جگہ سے دوسری جگہ نہیں لے جا سکتے تھے۔ موبائل فون ٹیلی فون کی جدید شکل ہے۔ موبائل فون نے رابطوں کی دنیا تبدیل کر دی ہے۔ موبائل فون کو آپ جیب میں ڈال کر کہیں بھی لے جا سکتے ہیں۔ موبائل فون کے ذریعے سے آپ دوسروں سے بات کر سکتے ہیں۔ انھیں پیغام بھیج سکتے ہیں۔اس پر گیم کھیل سکتے ہیں۔ گھڑی، الارم کلاک، کیلکولیٹر اور دیگر کئی کارآمد چیزیں موبائل فون کے اندر موجود ہوتی ہیں۔ اگر موبائل فون کو انٹرنیٹ سے جوڑ لیا جائے پھر تو اس کی کارکردگی اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ گھر بیٹھے ہم اپنے پیاروں کے ساتھ ویڈیو کال پہ بات کر سکتے ہیں۔ اپنی تصویریں اور دوسرے اہم دستاویزات دوسروں کو بھیج سکتے ہیں۔ اس پر اچھی اچھی کتابیں پڑھ سکتے ہیں۔ کارٹون دیکھ سکتے ہیں۔ گیمیں کھیل سکتے ہیں۔ اخبار، رسالے پڑھ سکتے ہیں۔ موبائل فون کی وجہ سے ہماری دنیا بہت بدل گئی ہے۔ موبائل فون نے ابلاغ کی دنیا میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔

۱۲۔اپنے دوست کو اردو زبان میں ای- میل لکھیں اور اسے اپنے اسکول میں منعقد ہونے والے تقریری مقابلے کا احوال بتائیں۔ بعد ازاں اس کی طرف سے موصول ہونے والی ای- میل جماعت میں پڑھ کر سنائیں۔

کمپیوٹر یا موبائل فون کی مدد سے ہم اپنے دوستوں، پیاروں، عزیزوں اور رشتے داروں کو خط لکھ سکتے ہیں۔ یہ خط ای- میل کہلاتا ہے۔ کمپیوٹر یا موبائل فون میں ایسے سافٹ ویئر موجود ہوتے ہیں جنھیں کھول کر ہم اردو زبان میں ای- میل لکھ سکتے ہیں۔ بچے استاد کی مدد سے یا گھر میں بڑوں کی مدد سے ای- میل لکھنے کا طریقہ سیکھیں اور اردو میں خط کی طرح اپنے دوست کو ای- میل لکھ کر بھجوائیں۔ بچے اس ای میل میں اپنے دوست کو اسکول میں منعقد ہونے والے تقریری مقابلے کا احوال بتائیں کہ اس کا موضوع کیا تھا، اس میں کون کون شریک تھا، مہمان خصوصی کون تھا وغیرہ وغیرہ۔ بعد ازاں دوست کی جانب سے اس ای میل کا جو جواب آئے وہ کمرہ جماعت میں پڑھ کر سنائیں۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۳۔دیے ہوئے موضوع پر کمرہ جماعت میں تقریری مقابلے کا اہتمام کریں اور اس میں میزبان اور کمپیئر کے فرائض سرانجام دیں۔

"دورِ حاضر میں انٹرنیٹ کا استعمال اور ہم"

بچے اوپر دیے ہوئے موضوع پر کمرہ جماعت میں ایک تقریری مقابلے کا اہتمام کریں۔ میز بان اور کمپیئر کا کام ہوتا ہے پروگرام کی کارروائی کو چلانا۔ بچے اس مقابلے میں میز بان کے فرائض سرانجام دیں۔ باری باری ان سب بچوں کو سامنے بلائیں جنھوں نے موضوع سے متعلق تقریر تیار کی ہو۔ آخر میں بہترین تقریر کرنے والے بچے کے نام کا اعلان کریں۔

۱۴۔ اپنے استاد کی مدد سے انٹرنیٹ پر آج کا اخبار کھولیں۔ اس میں سے کسی خبر کی سرخی، شہ سرخی، عنوان اور ذیلی عنوان وغیرہ پڑھیں۔

بچے استاد صاحب کی مدد سے انٹرنیٹ پر آج کا اخبار کھولیں اور اس میں اوپر دی ہوئی چیزوں کی شناخت کریں۔

- **سرخی:** خبر کا خلاصہ سرخی کہلاتا ہے۔ سرخی میں خبر کے بارے میں سب سے اہم بات بتائی جاتی ہے۔
- **شہ سرخی:** اخبار کے پہلے صفحے پہ چھپنے والی سب سے بڑی سرخی شہ سرخی کہلاتی ہے۔ اس دن کی سب سے اہم خبر شہ سرخی کے ساتھ چھاپی جاتی ہے۔
- **عنوان:** اخبار میں خبروں کے علاوہ تبصرے، تجزیے اور ایڈیٹر کے نام خطوط بھی شائع ہوتے ہیں۔ ان تبصروں، تجزیوں، کالموں، مضامین اور خطوط کو عنوان کے تحت شائع کیا جاتا ہے۔ اگر کسی مضمون میں مہنگائی کی بات کی گئی ہو تو اس مضمون کا عنوان مہنگائی دیا جاتا ہے۔ عنوان سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ کالم، تجزیہ، تبصرہ، مضمون یا خط کس موضوع سے متعلق ہے۔
- **ذیلی عنوان:** عنوان کے نیچے کہانی یا خبر کے بارے میں ایک سطر دی جاتی ہے جس میں کہانی کا سب سے اہم نکتہ بیان کیا جاتا ہے۔ اسے ذیلی عنوان کہتے ہیں۔

سبق نمبر ۱۳

ترانہ

مشق

اہم الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عزم	اِرادہ	لگن	شوق	سدا	ہمیشہ
قُوّت	طاقت	سلامت	محفوظ	اہلِ وطن	وطن کے لوگ

بچے اوپر دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

میرے کرنے کے کام

۲۔ الفاظ کو درست ترتیب دے کر مصرعے دوبارہ لکھیں۔

رہے اُونچا ہمارا پرچم سدا	سدا پرچم اونچا ہمارا رہے
دے تنظیم ہمیں عزم قُوّتِ و	ہمیں قُوّتِ عزم و تنظیم دے
وطن اہلِ کو وطن سجائیں سب	وطن کو سجائیں سب اہلِ وطن
توفیقِ خُدایا تعلیم تُو دے	خدایا تُو توفیقِ تعلیم دے

۳۔ نظم کے مصرعے اور نثر کے فقرات آپس میں گڈمڈ ہو گئے ہیں۔ انھیں الگ الگ کر کے لکھیں۔

یااللہ! ہمارا وطن پاکستان سلامت رہے۔ سلامت رہے تا قیامت رہے۔ خُدایا دلوں میں ہو پیدا لگن۔ قومی پرچم میں چاند تارا بنا ہوا ہے۔ ہمیں اپنے وطن سے بہت مَحبّت ہے۔ وطن شاد و آباد سارا رہے۔

نظم کے مصرعے	نثر کے فقرات
سلامت رہے تا قیامت رہے	یااللہ! ہمارا وطن پاکستان سلامت رہے۔
خدایا دلوں میں ہو پیدا لگن	قومی پرچم میں چاند تارا بنا ہوا ہے۔
وطن شاد و آباد سارا رہے	ہمیں اپنے وطن سے بہت محبت ہے۔

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) شاعر نے وطن کے لیے کیا دعا مانگی ہے؟

جواب: شاعر نے دعا مانگی ہے کہ یہ وطن ہمیشہ قائم رہے۔

(ب) "رشکِ چمن" سے کیا مراد ہے؟

جواب: رشکِ چمن سے مراد ہے کہ اتنا خوب صورت ہو کہ سجا ہوا باغ بھی ہمارے وطن پر رشک کرے۔ رشک کرنا سے مراد ہے دوسرے جیسا بننے کی خواہش رکھنا۔

(ج) پاکستانی پرچم میں موجود سبز اور سفید رنگ کس بات کی عکاسی کرتے ہیں؟

جواب: سبز رنگ وطن میں رہنے والے مسلمانوں جبکہ سفید رنگ غیر مسلموں کی عکاسی کرتا ہے۔

(د) وطن سے محبت کیوں ضروری ہے؟

جواب: وطن سے محبت اس لیے ضروری ہے کہ یہ وطن ہمیں بڑی مشکلوں سے ملا ہے۔ یہ ہمارے گھر جیسا ہے۔ اگر یہ نہ ہوتا تو ہم بہت مشکل میں ہوتے۔

(ہ) آپ کو اس نظم کا کون سا شعر زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

جواب: مجھے اس نظم کا یہ شعر زیادہ پسند آیا ہے:

خدا یا دلوں میں ہو پیدا لگن

وطن کو سجائیں سب اہلِ وطن

اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہا ہے کہ وہ ہمارے دلوں میں ایسا جذبہ اور ایسی محبت پیدا کر دے کہ ہم سب مل کر اپنے وطن کو خوب صورت بنا دیں۔ مجھے اس دعا کی وجہ سے یہ شعر زیادہ پسند آیا ہے۔

بات سے نکلے بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ وطن پر آنے والی مشکلات پر کیسے قابو پایا جا سکتا ہے۔

بچے درج ذیل نکات ذہن میں رکھ کر آپس میں بات چیت کر سکتے ہیں:

سب سے پہلے تو ہمیں یہ کوشش کرنی چاہیے کہ ہمارے وطن پر کوئی مشکل وقت کبھی نہ آئے۔ اگر کبھی کوئی مشکل آجاتی ہے تو ہم سب کو مل کر اس کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ ہمیں اپنے وطن سے پیار کرنا چاہیے۔ ہمیں اس کے لیے اپنے ذاتی فائدے کو قربان کر دینا چاہیے۔

۶۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ کو اپنے وطن کی کون سی بات خاص لگتی ہے۔ وجہ بھی بتائیں۔

بچے درج ذیل نکات ذہن میں رکھ کر آپس میں بات چیت کر سکتے ہیں:

مجھے اپنے وطن کی بہت سی چیزیں خاص لگتی ہیں۔ مجھے اس کے میدان خاص لگتے ہیں۔ فصلیں پیاری لگتی ہیں۔ ندیاں، نالے، دریا خاص لگتے ہیں۔ مجھے یہاں رہنے والے لوگ خاص لگتے ہیں۔ یہاں بولی جانے والی زبانیں خاص لگتی ہیں۔ یہاں کے تہوار خاص لگتے ہیں۔ یہاں کے لباس خاص لگتے ہیں۔ غرضیکہ مجھے اپنے وطن کی سبھی چیزیں خاص لگتی ہیں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے غلط جملوں کو درست کر کے جملے دوبارہ لکھیں۔

غلط جملے	درست جملے
دامنِ کوہ کا پہاڑ اسلام آباد میں ہے۔	دامنِ کوہ اسلام آباد میں ہے۔
یہ اردو کا قائدہ ہے۔	یہ اردو کا قاعدہ ہے۔
جھُوٹ مارنا بری بات ہے۔	جھوٹ بولنا بری بات ہے۔
ہر جگہ کیچڑ تھا۔	ہر جگہ کیچڑ تھا۔
احمد نے کتاب خریدیں۔	احمد نے کتاب خریدی۔

۸۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے سابقے تلاش کر کے لکھیں اور ان کی مدد سے دو دو الفاظ بنائیں۔

سابقے	الفاظ	
ہم	ہم آواز	ہم زبان
پس	پس منظر	پس پیش
لا	لاتعلق	لاثانی
بد	بد کردار	بدزبان

۹۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے لاحقے تلاش کر کے نیچے لکھیں اور ان کی مدد سے دو دو الفاظ بنائیں۔

لاحقے	الفاظ	
مند	ضرورت مند	سعادت مند
یاب	کام یاب	صحت یاب
انگیز	حیرت انگیز	ولولہ انگیز

لفظوں کا کھیل

۱۰۔ دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور ہر لفظ کے آخری حرف سے کوئی خوبی لکھیں۔

نمودار	ن	م	و	د	ا	ر	رحم دِلی
عجیب	ع	ج	ی	ب			بہادری
توبہ	ت	و	ب	ہ			ہم دردی
مجلس	م	ج	ل	س			سادگی
ترویِد	ت	ر	د	ی	د		دوستی
ستانا	س	ت	ا	ن	ا		اچھائی

پڑھنا سیکھیں

۱۱۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں۔

گوشہ گوشہ ترا ہے بہار آفریں
ذرہ ذرہ گہر، چاند جیسی زمیں
کیسے سرسبز و شاداب ہیں گلستاں
تیرے صحرا حسیں، کوہ بھی دل نشیں

زندہ باد اے وطن
زندہ باد اے وطن

خوب محنت سے تعلیم پاتے ہوئے
اور اندھیروں کو یکسر مٹاتے ہوئے
بچے بچے کو پُرنور کر دیں گے ہم
شمع علم و یقیں جگمگاتے ہوئے

زندہ باد اے وطن
زندہ باد اے وطن

(ضیاء الحسن ضیاء)

بچے اوپر دیے ہوئے اشعار درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۲۔ آپ بڑے ہو کر اپنے ملک کی خدمت کس طرح سے کرنا چاہتے ہیں؟ دس جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

مجھے اپنے وطن سے محبت ہے۔ میں چاہتا ہوں میرا وطن قیامت تک قائم و دائم رہے۔ اس پر کوئی مشکل نہ آئے۔ میں سوچتا ہوں جب میں بڑا ہو جاؤں گا تو اپنے ملک کی ترقی کے لیے دن رات محنت کروں گا۔ پڑھ لکھ کر کامیاب شہری بنوں گا۔ اپنے علم اور تجربے کو ملک کی خوش حالی کے لیے استعمال کروں گا۔ میں جس بھی شعبے میں کام کروں گا پوری ایمان داری سے کروں گا۔ میرے سامنے ایک ہی مقصد ہو گا کہ میں نے اپنے وطن کی ترقی کے لیے کام کرنا ہے۔

۱۳۔ دیے ہوئے خاکے کی مدد سے پیارے وطن پاکستان کے بارے میں دس سے پندرہ جملوں پر مشتمل ایک مضمون لکھیں۔



میں پیارے وطن پاکستان میں رہتا ہوں۔ مجھے اپنے وطن سے بہت پیار ہے۔ میرے ملک کا پورا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔ برصغیر کے مسلمانوں نے اپنا الگ وطن حاصل کرنے کے لیے بہت قربانیاں دیں۔ بالآخر ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان قائم ہو گیا۔ قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ اس کے بانی تھے۔ مسلمانوں نے قائدِ اعظمؒ کی رہنمائی میں پاکستان حاصل کیا تھا۔ پنجاب، سندھ، خیبر پختون خوا اور بلوچستان پاکستان کے صوبے ہیں جبکہ اسلام آباد اس کا دارالحکومت ہے۔ آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان بھی پاکستان کے حصے ہیں۔ اردو ہماری قومی زبان ہے۔ مختلف صوبوں اور علاقوں میں دیگر زبانیں بھی بولی جاتی ہیں جیسے سندھی، پشتو، سرائیکی، پنجابی، بلوچی، براہوی، بلتی، بروشسکی وغیرہ۔ یہ سب علاقائی زبانیں کہلاتی ہیں۔ پاکستان کے مشہور مقامات میں فیصل مسجد اسلام آباد، بادشاہی مسجد لاہور، مینارِ پاکستان لاہور، مزارِ قائد کراچی وغیرہ شامل ہیں۔ پاکستان کے کھانے بہت مزے دار ہوتے ہیں۔ میری دعا ہے کہ میرا وطن ہمیشہ سلامت رہے!

ہمارے کرنے کے کام

۱۴۔ ملی نغمے "چاند میری زمیں پھول میرا وطن" پر ٹیبلو تیار کر کے کمرہ جماعت یا اسمبلی میں پیش کریں۔

بچے والدین یا اساتذہ کی مدد سے یہ ملی نغمہ سنیں اور اس پر ٹیبلو تیار کر کے کمرہ جماعت یا اسمبلی میں پیش کریں۔

سبق نمبر ۱۴

بنٹی نے کی توبہ

مشق

اہم الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عجیب	انوکھا، نرالا	بے چارہ	مجبور، بے بس
فرماں بردار	حکم ماننے والا	اوسان خطا ہونا	گھبرا جانا
سستانا	آرام کرنا	لاپروا	جسے کوئی فکر نہ ہو

بچے اوپر دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

میرے کرنے کے کام

۲۔ سبق کے مطابق درست جملوں میں نیلا اور غلط جملوں میں پیلا رنگ بھریں۔

بنٹی نے شیر کے بچوں کو بہت تنگ کیا۔	بنٹی نے آئندہ شرارت کرنے سے توبہ کرلی۔
بنٹی بہت ہی سمجھدار اور فرماں بردار تھا۔	ٹونی نے گیٹو کی گھر تک پہنچنے میں مدد کی۔

بنٹی کے والدین اس کی حرکتوں سے سخت تنگ آ چکے تھے۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- ہاتھی کا نام تھا:

ا۔ بنٹی ب۔ ٹونی ج۔ منکو (د۔ گیٹو)

- بنٹی اور ٹونی دونوں تھے:

ا۔ دوست ب۔ ہمسائے (ج۔ بھائی) د۔ ہم جماعت

- ایک دن بنٹی چوری چھپے سیر کے لیے نکلا:

ا۔ باغ کی ب۔ پارک کی ج۔ شہر کی (د۔ جنگل کی)

- بنٹی کی نظر بچوں پر پڑی:

(ا۔ شیر کے) ب۔ ہرن کے ج۔ خرگوش کے د۔ بطخ کے

- بنٹی کی گھر تک پہنچنے میں مدد کی:

ا۔ ٹونی نے ب۔ شیر نے (ج۔ گیٹو نے) د۔ منکو

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) گیٹو نے بنٹی سے دوستی کرنے کا کہا تو اس نے کیا جواب دیا؟

جواب: بنٹی نے گیٹو کو موٹا کہہ کر اس کا مذاق اڑایا اور ایک کیلا بھی زور سے گیٹو کے سر پر مارا۔

(ب) بنٹی نے شیر کے بچوں کے ساتھ کیا شرارت کی اور اسے کیا سزا ملی؟

جواب: بنٹی شیر کے بچوں کے کبھی کان کھینچتا اور کبھی ان کے سر پر زور سے ہاتھ مارتا۔ کچھ دیر میں شیر وہاں آ گیا اور بنٹی بڑی مشکل سے بھاگ کر جان بچانے میں کامیاب ہو سکا۔

(ج) گیٹو نے بنٹی کی مدد کیسے کی؟

جواب: گیٹو نے بنٹی کو اپنے اوپر بٹھا لیا اور اسے گھر تک پہنچا آیا۔

(د)اس کہانی سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟

جواب: اس کہانی سے میں نے یہ سبق سیکھا ہے کہ دوسروں کا مذاق نہیں اڑانا چاہیے اور بہت زیادہ شرارتیں نہیں کرنی چاہییں۔ کبھی کبھار ہماری شرارتوں کی وجہ سے ہمیں بہت بری سزا ملتی ہے۔

(ہ)اگر آپ گیٹو کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے اور کیوں؟

جواب: اگر میں گیٹو کی جگہ ہوتا تو بنٹی کو پہلے اس کی حرکتیں یاد کرواتا اور پھر اسے سمجھاتا کہ دوسروں کا مذاق اڑانا اچھی بات نہیں۔ اس کے بعد میں بھی اسے مصیبت سے نکال کے گھر تک چھوڑنے جاتا۔

بات سے نکلے بات

۵۔ سبق "بنٹی نے کی توبہ" کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ اپنے پسندیدہ کردار کے بارے میں بات چیت کریں اور پسند کی وجہ بھی بتائیں۔

بچے درج ذیل نکات کی مدد سے آپس میں بات چیت کر سکتے ہیں:

اس سبق میں دو مرکزی کردار ہیں؛ بنٹی اور گیٹو۔ بنٹی بہت شرارتی ہے اور ہر وقت شرارتیں کرتا رہتا ہے۔ جبکہ گیٹو اکیلا ہے اور اس کا کوئی دوست نہیں ہے۔ ایک دن گیٹو جب بنٹی سے دوستی کرنے کا کہتا ہے تو بنٹی گیٹو کا مذاق اڑاتا ہے اور اس کے سر پر کیلا مار کے دوڑ جاتا ہے۔ کچھ دنوں بعد بنٹی ایک مصیبت میں پھنس جاتا ہے۔ گیٹو بنٹی کو یہاں سے نکال کر اس کے گھر چھوڑنے جاتا ہے۔ بنٹی گیٹو کا سلوک دیکھ کر بہت شرمندہ ہوتا ہے۔ وہ گیٹو اور اپنے والدین سے معافی مانگ لیتا ہے اور پھر گیٹو کے ساتھ دوستی کر لیتا ہے۔

مجھے اس سبق میں سے گیٹو کا کردار سب سے زیادہ پسند آیا۔ اس نے مصیبت میں بنٹی کی مدد کی اور اس سے بدلہ نہیں لیا۔

۶۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ہمدردی اور مساوات جیسی صفات انسانی زندگی پر کیسے اثرات مرتب کرتی ہیں۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ربط، ترتیب اور درست لب و لہجے کا خاص خیال رکھیں۔

اگر ہم دوسروں کے ساتھ ہمدردی کا رویہ اپنائیں گے تو ہم نیک دل کہلائیں گے۔ سب ہم سے پیار کریں گے۔ اسی طرح اگر ہم مساوات پر یقین رکھیں، یہ سوچ لیں کہ دنیا میں سب انسان برابر پیدا کیے گئے ہیں اور کوئی دوسرے سے افضل نہیں ہے تو یوں ہر کوئی ہماری عزت کرے گا۔ ان صفات کو اپنا کر ہم اللہ تعالیٰ کو بھی خوش کر سکتے ہیں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دی ہوئی تصویروں سے متعلق درست اسم صفت لکھیں اور پھر انھیں جملوں میں استعمال کریں۔



اسم صفت: پیاری/قیمتی

یہ گھڑی بہت پیاری ہے۔

میرے پاس ایک قیمتی گھڑی ہے۔



اسم صفت: خوب صورت

گلاب کا پھول بہت خوب صورت ہے۔



اسم صفت: ٹھنڈا

پانی بہت ٹھنڈا ہے۔



اسم صفت: اونچا

یہ پہاڑ بہت اونچے ہیں۔



اسم صفت: اچھی/دل چسپ

اس کتاب میں اچھی اچھی کہانیاں ہیں۔

اس کتاب میں دل چسپ کہانیاں ہیں۔

۸۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے مترادف اور متضاد الفاظ کی جوڑیوں کی نشان دہی (✓) کا نشان لگا کر کریں۔

	الفاظ		مترادف	متضاد
مثال	زرخیز	بنجر		✓
	قریب	نزدیک	✓	
	اندھیرا	اُجالا		✓
	سہل	آسان	✓	
	عہد	وعدہ	✓	
	فرماں بردار	نافرمان		✓

لفظوں کا کھیل

۹۔ درج ذیل معمے میں سے جانوروں کے نام ڈھونڈ کر ان کے گرد دائرہ لگائیں اور دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔



جانوروں کے نام:

گینڈا	لومڑی
ریچھ	شیر
گیدڑ	ہاتھی
زرافہ	ہرن

پڑھنا سیکھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور آخر میں سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

ہمیں گھر کی چیزوں کی دیکھ بھال کرنی چاہیے۔ اگر کوئی چیز ٹوٹ جائے تو ہمیں اُس کی مرمّت کر لینی چاہیے۔ یہ ہرگز نہیں سوچنا چاہیے کہ کوئی دوسرا آ کے کر دے گا۔ کوئی دوسرا کیوں کرے؟ آپ پہلے کرنے والے کیوں نہیں بنتے؟ خُود آگے بڑھ کر ہر کام اپنے ہاتھ سے کرنے کی عادت ڈالیں۔ اِس سے یہ فائدہ ہوگا کہ آپ گھر سے باہر بھی اِن چیزوں کا خیال رکھیں گے۔ گلی میں یا سڑک پر اینٹ، پتھر یا کیلے کا چھلکا پڑا ہے تو اُسے ہٹا کر ایک طرف کر دیں تا کہ کسی کو ٹھوکر نہ لگے یا کوئی پھسل کر نہ گر جائے۔ کہیں کوئی کانٹے دار جھاڑی نظر آئے تو اُسے ہٹا دیں۔ کسی چھوٹے بچّے کو مدد کی ضرورت ہو تو اُس کی مدد کر دیں۔ کسی بُوڑھے یا ضعیف کو سڑک پار کرنی ہو تو اُس کے کام آئیں۔ ہاتھ سے کام کرنے اور دُوسروں کی مدد کرنے سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے۔

سوالات:

ہر کام اپنے ہاتھ سے کرنے کا کیا فائدہ ہو گا؟

جواب: اس سے یہ فائدہ ہو گا کہ آپ گھر سے باہر بھی چیزوں کا خیال رکھیں گے۔

اللہ تعالیٰ کن لوگوں سے راضی ہوتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ ہاتھ سے کام کرنے اور دوسروں کی مدد کرنے والوں سے راضی ہوتا ہے۔

آپ دوسروں کی مدد کیسے کرتے ہیں؟

کسی بوڑھے شخص کو سڑک پار کرواتا ہوں۔ ساتھیوں کی ہوم ورک کرنے میں مدد کرتا ہوں۔ کسی کو پنسل وغیرہ کی ضرورت ہو تو وہ دیتا ہوں۔

کسی بوڑھے یا ضعیف کی مدد آپ کیسے کر سکتے ہیں؟

ہم انھیں راستہ بتا سکتے ہیں۔ سڑک پار کروا سکتے ہیں۔ ان کا بوجھ اٹھا سکتے ہیں۔ انھیں پانی پلا سکتے ہیں۔

اگر آپ گھر سے باہر ہوں تو کچھ کھا کر کچرا کہاں پھینکیں گے؟

میں کچرا ہمیشہ وہاں پھینکتا ہوں جہاں کوڑے دان پڑا ہوتا ہے۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ دی ہوئی تصاویر کو درست ترتیب سے نمبر دیں اور پھر واقعات کی ترتیب کا خیال رکھتے ہوئے اسے کہانی کی صورت میں اپنی کاپی میں تحریر کریں۔



کہانی

ایک دن بنٹی اپنے بھائی ٹونی کے ساتھ فٹ بال کھیلنے کے لیے جنگل میں گیا۔ وہاں انھیں ایک اور بندر نظر آیا جو ایک آنکھ سے نابینا تھا۔ بابینا بندر نے بنٹی سے کہا کہ اسے بھی ساتھ کھلا لیں۔ بنٹی نے اس کا مذاق اڑایا کہ ایک آنکھ کے ساتھ نہیں کھیلا جا سکتا۔ جاؤ ہم تمھیں نہیں کھلاتے۔ دونوں بھائی کھیلنے لگ گئے۔ اتنی دیر میں ایک شیر نے ان پر حملہ کر دیا۔ ٹونی بھاگ کر درخت پر چڑھ گیا مگر بنٹی کو شیر نے زخمی کر دیا۔ بابینا بندر نے بنٹی کو شیر سے بچایا اور اسے تسلی دی۔ بنٹی کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا اور اس نے نابینا بندر سے معافی مانگ لی۔ اب وہ تینوں دوست بن گئے اور مل جل کر کھیلنے لگے۔

۱۲۔ ''والدین کا احترام اعلیٰ اخلاقی قدر ہے'' کے موضوع پر دس سے پندرہ جملوں پر مشتمل ایک مضمون لکھیں۔

والدین کا احترام اعلیٰ اخلاقی قدر ہے

اخلاقی قدر سے مراد ہے اچھی عادت یا خوبی۔ اچھا انسان وہی ہوتا ہے جس کی ذات میں خوبیاں پائی جاتی ہیں۔ کچھ خوبیاں یہ ہیں؛ سلام میں پہل کرنا، سچ بولنا، چوری نہ کرنا، چھوٹوں سے پیار کرنا، بڑوں کا ادب کرنا۔ اسی طرح والدین کا احترام کرنا ان سب سے اعلیٰ اخلاقی خوبی ہے۔ دین اسلام میں بھی والدین کا ادب کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اسلام نے تعلیم دی ہے کہ ماں کے قدموں تک جنت ہے۔ یعنی جو شخص اپنی ماں کی خدمت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کر دے گا۔ والدین سے بڑی دولت کوئی نہیں ہے۔ یہ ایسی دولت ہے جو ایک ہی بار ملتی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ والدین کا کہنا مانیں۔ ان کی عزت کریں۔ ان کے

آرام کا خیال رکھیں۔ ہمیشہ ان دنوں کو یاد رکھیں جب ہم چھوٹے تھے اور ہمارے والدین ہمارا رات دن خیال رکھتے تھے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنے والدین کا اسی طرح خیال رکھیں جس طرح انھوں نے ہمارا رکھا تھا۔ والدین کی عزت کرنے سے والدین بھی خوش ہوں گے اور اللہ تعالیٰ بھی خوش ہو گا۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۳۔ کہانی "بنٹی نے کی توبہ" کو ڈرامائی صورت میں کمرہ جماعت میں پیش کریں۔

بچے اس سبق میں شامل کہانی کو غور سے پڑھیں۔ اس میں جتنے کردار دیے گئے ہیں بچے ان کرداروں کے روپ دھاریں۔ اس کے بعد اپنے اپنے کردار کے مطابق مکالمے یاد کریں۔ اس کے بعد کمرہ جماعت میں سب کے سامنے اس کہانی کو پیش کریں۔

۱۴۔ انٹرنیٹ/لائبریری یا بچوں کے رسائل میں سے اپنی پسند کی اخلاقی کہانی پڑھیں، کمرہ جماعت میں سنائیں اور پسند کی وجہ بھی بتائیں۔

بچے والدین یا اساتذہ کی مدد سے کہانیوں کی کتاب حاصل کریں۔ کتاب میں سے اپنی پسند کی اخلاقی کہانی پڑھیں اور جو کہانی انھیں پسند آئے وہ کمرہ جماعت میں بھی آکر سنائیں۔

جائزہ-۳

سننا/بولنا

۱۔ دیا ہوا پیراگراف غور سے سنیں اور سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ شروع ہی سے ایمان دار، باہمت، نڈر اور مستقل مزاج انسان تھے۔ ان کا دامن لالچ اور ہوس سے پاک تھا۔ وہ کسی جج یا ساتھی وکیل سے بھی اپنی شان کے خلاف کوئی لفظ سننا پسند نہیں کرتے تھے۔ نامساعد حالات میں کبھی نہیں گھبراتے تھے۔ کبھی دغا اور فریب سے کام نہیں لیتے تھے۔ ان کی سیاست صاف ستھری اور پاکیزہ تھی۔ سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لیے توڑ پھوڑ اور دیگر خلافِ قانون اقدامات کے سخت مخالف تھے۔ خوش پوشی کا انھیں شوق بھی تھا اور سلیقہ بھی۔ اُن کی زندگی کے آخری سالوں میں ان کی شہرت بامِ عروج تک پہنچ چکی تھی۔ پاکستان کا قیام اُن کا عظیم کارنامہ ہے۔

بچے اوپر دیا ہوا واقعہ سنیں اور سوالوں کے جواب دیں۔

سوالات:

قائداعظمؒ کس قسم کے انسان تھے؟

جواب: قائداعظمؒ شروع ہی سے ایمان دار، باہمت، نڈر اور مستقل مزاج انسان تھے۔

قائداعظمؒ کا سیاسی رویہ کیسا تھا؟

جواب: ان کی سیاست صاف ستھری اور پاکیزہ تھی۔ سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لیے توڑ پھوڑ اور دیگر خلاف قانون اقدامات کے سخت مخالف تھے۔

قائدِ اعظمؒ کا عظیم کارنامہ کون سا ہے؟

جواب: مسلمانوں کے لیے الگ وطن پاکستان حاصل کرنا ان کا سب سے عظیم کارنامہ ہے۔

۲۔ ''انٹرنیٹ زندگی کے ہر شعبے کی ضرورت بن چکا ہے''۔ اس موضوع پر پانچ جملے بولیں۔

ہمارا زمانہ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کا زمانہ ہے۔ انٹرنیٹ اب زندگی کے ہر شعبے کی ضرورت بن چکا ہے۔ انٹرنیٹ تعلیمی اداروں میں استعمال ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر ہسپتالوں میں انٹرنیٹ کی مدد سے بہت ساری معلومات حاصل کرتے ہیں۔ طالب علم انٹرنیٹ کے ذریعے سے تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ انٹرنیٹ کے ذریعے سے ہم دور بیٹھے دوستوں اور رشتے داروں سے بات کر سکتے ہیں۔ کوئی بھی شعبہ اب انٹرنیٹ کے بغیر پوری طرح کام نہیں کر سکتا۔

پڑھنا

۳۔ دیا ہوا واقعہ درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور اس کا اخلاقی سبق بتائیں۔

کسی محلّے میں ایک بیوہ رہتی تھیں۔ انھیں سب بی بی جان کہتے تھے۔ وہ بہت مہربان، ہمدرد اور دوسروں کا دُکھ درد بانٹنے والی خاتون تھیں۔ سارا محلّہ اُن کی بہت عزّت کرتا تھا۔ ان کا صرف ایک ہی بیٹا تھا۔ وہ بھی اپنی والدہ کی طرح بھلا اور خدمت گُزار تھا۔ دونوں ماں بیٹا سب کے کام آتے اور دُعائیں سمیٹتے۔ محلّے میں کچھ لوگ ان کی اس مقبولیت سے حسد کرتے تھے۔ جب بھی انھیں موقع ملتا، وہ ضرور بی بی جان اور اُن کے بیٹے کو تنگ کرتے۔ برسات کے دِن تھے۔ گلی میں کافی پھسلن تھی۔ بی بی جان سودا ہاتھ میں پکڑے اپنے گھر کی طرف جا رہی تھیں۔ اُن کے پڑوس کے گھر سے ایک لڑکا باہر نکلا اور چھینٹے اُڑاتا ہوا تیزی سے بی بی جان کے پاس سے گُزر گیا۔ بی بی جان نے ایک نظر اُسے دیکھا، اسے ہدایت کی دُعا دی اور اپنے گھر میں داخل ہو گئیں۔ خُدا کا کرنا یہ ہوا کہ اُسی رات طوفانی بارش کی وجہ سے بی بی جان کے ساتھ والے گھر کی چھت جگہ جگہ سے ٹپکنے لگی اور ایک کمرے کی چھت دھماکے کی آواز کے ساتھ گر گئی۔ گلی کے سب لوگ گھبرا کر باہر نکل آئے۔ شکر ہے کہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تھا۔ بی بی جان نے اُن سب گھر والوں کو اپنے گھر میں پناہ دی۔ اُن کا خیال رکھا اور جب اُن کے گھر کی مرمّت مکمل ہو گئی، تب انھیں واپس جانے کی اِجازت دی۔ بی بی جان کے حُسنِ سلوک نے اس گھر کے تمام افراد کو ان کا گرویدہ بنا دیا۔ لڑکا اپنی غلطی پر نادِم تھا اور اُس نے بی بی جان سے اپنے رویّے کی معافی مانگی۔ بی بی جان نے اُسے معاف کر دیا۔

بچے اوپر دیا ہوا واقعہ درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور ذیل سے ملتا جلتا اخلاقی سبق اپنے لفظوں میں بتائیں:

اخلاقی سبق

اس واقعے سے ہمیں یہ اخلاقی سبق ملتا ہے کہ ہمیں بڑوں کی عزت کرنی چاہیے۔ کسی کو بلاوجہ تنگ نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں مل جل کر رہتے ہوئے اپنے ہمسائیوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ کسی کا دل نہیں دکھانا چاہیے۔

قواعد

۴۔ دیے ہوئے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

واحد	امتحان		تعلق		چادر	
جمع		آلات		دیواریں		جڑیں

واحد	جمع	جمع	واحد
امتحان	امتحانات	آلات	آلہ
تعلق	تعلقات	دیواریں	دیوار
چادر	چادریں	جڑیں	جڑ

۵۔ دیے ہوئے جملوں کو زمانے کے مطابق تبدیل کر کے لکھیں۔

فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل
چڑیا دانا چگتی تھی۔	چڑیا دانہ چگتی ہے۔	چڑیا دانے چگے گی۔
علی نے کھانا کھایا۔	علی کھانا کھاتا ہے۔	علی کھانا کھائے گا۔
وہ وقت پر دفتر گیا تھا۔	وہ وقت پر دفتر جاتا ہے۔	وہ وقت پر دفتر جائے گا۔

۶۔ جملے پڑھیں اور درست جگہ پر قوسین کی علامت لگائیں۔

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ مصورِ پاکستان سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ عیدُالفطر میٹھی عید یکم شوال کو منائی جاتی ہے۔

اسلم صاحب ماہرِ امراضِ چشم سے میں نے علاج کے لیے رجوع کیا۔

- علامہ محمد اقبالؒ (مصورِ پاکستان) سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔
- عید الفطر (میٹھی عید) یکم شوال کو منائی جاتی ہے۔
- اسلم صاحب (ماہرِ امراضِ چشم) سے میں نے علاج کے لیے رجوع کیا۔

لکھنا

۷۔ ''کر بھلا، ہو بھلا'' کے موضوع پر کہانی لکھیں۔

بچے لائبریری سے کہانیوں کی کوئی کتاب حاصل کریں اور دیے ہوئے موضوع سے متعلق کوئی کہانی پڑھیں۔ بعد ازاں اس سے ملتی جلتی کہانی اپنے الفاظ میں لکھیں۔ نمونے کے طور پر ایک کہانی نیچے دی جا رہی ہے۔ بچے یہ کہانی پڑھیں اور اس جیسی کہانی خود سے لکھنے کی مشق کریں۔

کر بھلا، ہو بھلا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شہد کی مکھی ندی کے کنارے سے پانی پی رہی تھی۔ اچانک پانی کا تیز ریلا آیا اور اسے اپنے ساتھ بہالے گیا۔ قریب تھا کہ وہ پانی میں ڈوب جاتی کہ ایک فاختہ نے اس کے قریب پانی میں ایک پتا پھینک دیا۔ شہد کی مکھی پتے پر چڑھ گئی۔ جونہی اس کے پر خشک ہوئے وہ اڑ گئی۔ یوں فاختہ کی بھلائی کی وجہ سے مکھی کی جان بچ گئی۔ کچھ دن گزرے تو جنگل میں ایک شکاری آنکلا۔ اس نے دیکھا کہ فاختہ گھونسلے میں بیٹھی ہے۔ فاختہ شکاری سے بے خبر تھی۔ شکاری نے اپنی بندوق سے فاختہ کا نشانہ لگایا۔ وہ گولی چلانے ہی لگا تھا کہ وہی مکھی قریب سے گزری۔ اس نے جلدی سے آکر شکاری کے ہاتھ پر کاٹ لیا۔ گھبراہٹ میں شکاری کے ہاتھ سے بندوق چل گئی مگر گولی کا نشانہ غلط ہو گیا۔ گولی کی آواز سن کر فاختہ اپنے گھونسلے سے اڑ گئی۔ یوں شہد کی مکھی نے فاختہ کے احسان کا بدلہ اس کی جان بچا کر اتار دیا۔

سچ کہتے ہیں کہ کر بھلا، ہو بھلا۔ یعنی اگر آپ کسی کے ساتھ بھلائی کریں گے تو وہ بھی بدلے میں آپ کے ساتھ اچھا سلوک کرے گا۔

۸۔ دی ہوئی عددی ترتیب کو جملوں میں استعمال کریں۔

بارھواں | سترھویں | اٹھارویں | بیسواں

عددی ترتیب	جملے
بارھواں	علی میچ کا بارھواں کھلاڑی ہے۔
سترھویں	احمد سترھویں سیڑھی سے پھسل گیا۔
اٹھارویں	میں دوڑ میں اٹھارویں نمبر پر آیا۔
بیسواں	آج بیسواں روزہ ہے۔

سبق نمبر ۱۵

آئیں کریں مدد

مشق

اہم الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِمتیاز	فرق	رضا کارانہ طور پر	بغیر کسی معاوضے کے، اپنی مرضی سے
تنظیم	ادارہ	شمولیت اختیار کرنا	شامل ہونا
عارضی	تھوڑی مدت کے لیے	عہد	وعدہ
کفایت شعاری	کم خرچی	حادثات	حادثہ کی جمع، آفات، مصائب

بچے اوپر دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

میرے کرنے کے کام

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب میں رنگ بھریں۔

اسکاؤٹنگ کا آغاز ہوا:

ا ۱۹۰۵ء میں	ب ۱۹۰۶ء میں	ج ۱۹۰۷ء میں	د ۱۹۰۸ء میں

۱۱ سے ۱۷ سال تک کے اسکاؤٹ کہلاتے ہیں:

ا شاہین اسکاؤٹ	ب روور اسکاؤٹ	ج بوائے اسکاؤٹ	د سینئر اسکاؤٹ

عمر کے لحاظ سے اسکاؤٹس کے درجے ہیں:

ا دو	ب تین	ج چار	د پانچ

اسکاؤٹنگ بنیادی طور پر تنظیم ہے:

ا بزرگ شہریوں کی	ب طالب علموں کی	ج خواتین کی	د معذوروں کی

پاکستان میں گرل گائیڈ تنظیم کی بنیاد رکھی گئی:

ا ۱۹۵۴ء میں	ب ۱۹۴۷ء میں	ج ۱۹۴۸ء میں	د ۱۹۴۹ء میں

۳۔ سبق کے مطابق لکھ کر بتائیں کہ یہ جملے کس نے کہے تھے۔

- ''آج اس کے اسکول میں کچھ خاص مہمان آ رہے ہیں۔''
- ''میں ابھی بہت چھوٹا ہوں۔ کیا میں اس تنظیم میں شامل ہو سکتا ہوں؟''
- ''اب اسکاؤٹنگ ایک عالمی تحریک بن چکی ہے۔''
- ''انھیں خیمہ لگانے، عارضی پُل تعمیر کرنے، کھانا پکانے اور آگ بجھانے کے ساتھ ساتھ تیرنے کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔''
- ''آج اسکول جانے کی اتنی جلدی کیوں ہے؟''

امی جان نے

حامد نے

بلال نے

سارہ نے

حنا باجی نے

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) حامد کو اسکول جانے کی جلدی کیوں تھی؟

جواب: حامد کو اسکول جانے کی اس لیے جلدی تھی کیوں کہ آج اس کے اسکول میں کچھ خاص مہمان آ رہے تھے۔

(ب) عمر کے لحاظ سے اسکاؤٹس کے کتنے درجے ہوتے ہیں اور وہ کون کون سے ہیں؟

جواب: عمر کے لحاظ سے اسکاؤٹس کے تین درجے ہوتے ہیں۔ پہلے درجے میں سات سے گیارہ سال کے، دوسرے میں گیارہ سے سترہ سال کے جبکہ تیسرے میں سترہ سے پچیس سال تک کے اسکاؤٹ شامل ہوتے ہیں۔

(ج)اسکاؤٹ اور گرل گائیڈ کو کن کن چیزوں کی تربیت دی جاتی ہے؟

جواب: اسکاؤنٹ اور گرل گائیڈ تربیتی پروگرام میں مختلف کام سیکھتے ہیں۔ کھانا پکانا، آگ بجھانے، عارضی پل تعمیر کرنا، خیمے لگانا، مختلف گرہیں لگانا، پانی میں تیرنا، زخمیوں کو ابتدائی طبّی امداد دینا وغیرہ جیسے کام ان میں شامل ہیں۔

(د)ایک طالب علم اسکاؤٹ بنتے وقت جن باتوں کا عہد کرتا ہے، اسے نبھانے کے لیے کیا کچھ کرنا ضروری ہے؟

جواب: اس عہد کے تحت اسکاؤٹ والدین اور ملک و قوم کے وفادار رہتے ہیں۔ ان کے قول و فعل میں تضاد نہیں ہوتا۔ وہ اپنے خیالات کو پاکیزہ رکھتے ہیں۔ خوش اخلاقی سے پیش آتے ہیں۔ کفایت شعاری اختیار کرتے ہیں۔ سب انسانوں سے برابری کی بنیاد پر پیش آتے ہیں۔

(ہ)اگر آپ اسکاؤٹ ہوتے تو اپنے علاقے میں لوگوں کی فلاح کے لیے کیا کیا کرتے؟

جواب: اگر میں اسکاؤٹ ہوتا تو میں اپنے علاقے کے لوگوں کی رضاکارانہ طور پہ مدد کرتا۔ کسی قدرتی آفت کی صورت میں ان کی مدد کرنے کو تیار رہتا۔ زخمیوں یا بیماروں کو ابتدائی طبّی امداد دیتا اور انھیں ہسپتال پہنچانے جاتا۔ میں اس طرح کے مختلف کام کر کے لوگوں کے کام آتا۔

بات سے نکلے بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ قدرتی آفات اور ہنگامی صورت حال (سیلاب، زلزلہ، حادثہ) میں اپنے اور دوسروں کے بچاؤ کے لیے کیا کیا حفاظتی اقدامات کرنے چاہییں۔

بچے درج ذیل نکات ذہن میں رکھ کر آپس میں بات چیت کر سکتے ہیں:

ہمیں زندگی میں مختلف قسم کی قدرتی آفات اور ہنگامی صورت حال کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ہمارے سامنے سڑک پہ کوئی حادثہ ہو سکتا ہے۔ ہمارے یا ہمارے ارد گرد کے علاقے میں بارشوں کی وجہ سے سیلاب آ سکتا ہے۔ اللہ کی قدرت سے کبھی زلزلہ آ سکتا ہے۔ ایسی صورت حال میں ہمارا سب سے پہلا فرض یہ بنتا ہے کہ ہم اپنے ارد گرد کے لوگوں کی جس طرح سے بھی ممکن ہے مدد کریں۔ حادثے کی صورت میں ہمیں زخمیوں کو پانی پلانا چاہیے۔ کسی بڑے کی مدد سے ریسکیو والوں کو فون کرنا چاہیے۔ سیلاب کی صورت میں ضرورت مند لوگوں کی مدد کرنی چاہیے۔ انھیں محفوظ مقام تک پہنچانا چاہیے۔ انھیں راشن، کھانا، کپڑے اور دوائیں وغیرہ دینی چاہییں۔ اگر کسی کو ہسپتال لے جانے کی ضرورت ہو تو اسے ہسپتال پہنچانا چاہیے۔ زلزلے کی صورت میں بھی دوسروں کی مدد کرنی چاہیے۔ زخمیوں کو ہسپتال لے جانا چاہیے اور ان کے لیے دواؤں کا انتظام کرنا چاہیے۔ سب سے اہم بات یہ کہ ایسے موقعوں پر تحمل سے کام لینا چاہیے۔ افراتفری میں نہیں پڑنا چاہیے ورنہ افراتفری میں پڑ کے صحیح کام بھی خراب ہو جانے کا امکان ہوتا ہے۔

۶۔ طالب علم کی حیثیت سے گھر اور اسکول میں آپ کو جن مسائل کا سامنا ہے، ان کی فہرست بنائیں اور ان کے حل کے لیے تجاویز بھی دیں۔

بچے اپنی سمجھ اور مشاہدے کی بنیاد پر ان مسائل کے بارے میں سوچیں جو انھیں پیش آتے ہیں۔ بعد ازاں ان مسائل کی ایک فہرست بنائیں اور ان کے حل کے طریقے بھی تجویز کریں۔

مثال کے طور پر بچے نیچے دیے گئے مسائل سے ملتے جلتے مسئلے فہرست میں درج کر سکتے ہیں:

- بار بار بجلی جانے کی وجہ سے پڑھائی سے توجہ ہٹ جاتی ہے۔

- اسکول میں صرف ایک ہی واش روم ہے۔ واش روم جانے کے لیے اپنی باری کا انتظار کرنا پڑتا ہے جس سے وقت ضائع ہوتا ہے۔
- گھر میں بیٹھے ہوئے باہر سے گاڑیوں کا بہت شور آتا ہے۔
- گراؤنڈ میں کھیلتے ہوئے بچے آپس میں جھگڑا شروع کر دیتے ہیں۔
- کمرہ جماعت میں استاد نہ ہوں تو بچے بہت شور مچاتے ہیں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے حروف میں سے حروف ندا اور حروف استعجاب چن کر الگ الگ لکھیں اور اپنی کاپی میں ان کے جملے بنائیں۔



حروف ندا	جملے
دوستو	دوستو! ہم میچ جیت گئے۔
لوگو	لوگو! اللہ کی نافرمانی مت کرو۔

حروف استعجاب	جملے
اوہو	اوہو! یہ تو بہت برا ہوا۔
یااللہ	یااللہ! سب پر رحم فرما۔
اللہ اکبر	اللہ اکبر! کتنا اونچا درخت ہے۔
لاحول ولا قوۃ	لاحول ولا قوۃ! ایسی بے ہودہ بات منہ سے مت نکالو۔

۸۔ بے چاری چڑیا کو بچوں نے پتھر مار کر زخمی کر دیا ہے۔ حروف افسوس کا استعمال کرتے ہوئے چار جملوں میں لکھ کر بتائیں کہ چڑیا کن الفاظ میں افسوس کا اظہار کر رہی ہو گی؟



افسوس! بچوں نے مجھے زخمی کر دیا ہے۔

آہ! میرا گھونسلا بھی ٹوٹ گیا ہے۔

ہائے ہائے! میری ٹانگ سے خون نکل رہا ہے۔

افوہ! مجھے بہت درد ہو رہا ہے۔

لفظوں کا کھیل

۹۔ مثال کے مطابق نئے الفاظ بنائیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

بل کے نیچے دو نقطے اور لگائیں تو بنے گا:	پُل	گاڑیاں پُل پر سے گزر رہی تھیں۔
خاک کے اوپر سے نقطہ ہٹا کر نیچے تین نقطے لگائیں تو بنے گا:	چاک	ہم تختۂ سیاہ پر چاک کی مدد سے لکھتے ہیں۔
طرف میں ''ط'' پر ایک نقطہ لگائیں تو بنے گا:	ظرف	ہمیں بڑوں کے سامنے اعلیٰ ظرف کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔
''جال'' کے نیچے سے نقطہ ہٹائیں تو بنے گا:	حال	آپ کا کیا حال ہے؟
میٹھی کے اوپر سے ''ط'' ہٹا کر دو نقطے لگائیں تو بنے گا:	میتھی	امی نے آج میتھی پکائی ہے۔

پڑھنا سیکھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

رسول اکرم ﷺ کی تعلیمات اور سیرت سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ سب سے اچھا اور بہترین انسان وہ ہے، جو دوسروں کو فائدہ پہنچائے اور کسی کو تکلیف نہ دے۔ جب انسان کسی کی مدد کرتا ہے تو فطری طور پر دونوں کے درمیان اُخوت و بھائی چارے کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ اُلفت و محبّت پروان چڑھنے لگتی ہے۔ اِس لیے ہمیں اپنی زندگی خدمتِ خلق کے لیے وقف کر دینی چاہیے۔

بچے اوپر دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ اس دوران میں تلفظ کا خاص خیال رکھیں۔

۱۱۔اپنے دوست / سہیلی کے نام خط لکھیں اور اسے بتائیں کہ آپ اسکاؤٹ یا گرل گائیڈ کیوں بننا چاہتے ہیں۔

ذیشان کالونی، کمالیہ

۱۰ مارچ ۲۰۲۲ء

پیارے دوست اسلم!

السلام علیکم!

پچھلے دنوں مجھے اسکاؤٹس اور گرل گائیڈز کے بارے میں جاننے کا موقع ملا ہے۔ میں چاہ رہا تھا کہ کچھ باتیں تمھیں بھی بتاؤں۔ ہمیں دنیا میں رہتے ہوئے بعض اوقات کسی ہنگامی صورت حال کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اگر ہم اس ناگہانی صورت حال سے نمٹنے کے لیے تیار نہیں ہوں گے تو زیادہ نقصان اٹھا سکتے ہیں۔ اسکاؤٹنگ کی تربیت ہمیں اس قابل بنا دیتی ہے کہ کسی بھی مشکل صورت حال میں پرسکون رہنا ہے۔ سیلاب آ جاتا ہے تو ہم پانی میں تیر کر لوگوں کی جان اور مال بچا سکتے ہیں۔ اسکاؤٹنگ کی تربیت ہمیں تیرنا سکھا دیتی ہے۔ اسی طرح کسی حادثے کی صورت میں یا زلزلہ آنے کی وجہ سے اگر کوئی زخمی ہو جاتا ہے تو ہم اس کی مرہم پٹی کر سکتے ہیں، اسے ہسپتال لے جا سکتے ہیں۔ سیلاب والی جگہوں پر لوگوں کو خیمے لگا کے دے سکتے ہیں۔ یہ ساری چیزیں ہمیں گرلز گائیڈ اور اسکاؤٹنگ کی تنظیمیں سکھاتی ہیں۔ انھیں سیکھ کر ہم کسی بھی ناگہانی صورت حال کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔ اس لیے اسکاؤٹنگ یا گرلز گائیڈ کی تربیت حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔

میری خواہش ہے کہ میں اسکاؤٹنگ تنظیم میں شامل ہو جاؤں اور اپنے اردگرد کے لوگوں کے کام آ سکوں۔ مجھے امید ہے کہ تمھارے دل میں بھی اسکاؤٹ بننے کی خواہش پیدا ہو گئی ہو گی۔ خط کے جواب میں اپنی رائے کا تفصیل سے اظہار کرنا۔ میں تمھارے جواب کا انتظار کروں گا۔

تمھارا دوست

محمد خلیق

۱۲۔آپ کو اسکاؤٹ اور گرل گائیڈ کی کون کون سی باتیں اچھی لگیں؟ دو پیراگراف میں لکھ کر بتائیں۔

مجھے اسکاؤٹ اور گرل گائیڈز کی بہت ساری باتیں اچھی لگیں۔ ان میں ایسی بہت سی صفات ہوتی ہیں جو میں بھی اپنانا چاہتا ہوں۔ مثال کے طور پر ان میں دوسروں کی مدد کرنے کا جذبہ موجود ہوتا ہے۔ وہ کسی بھی مشکل صورت حال سے نہیں گھبراتے۔ دوسروں کا احترام کرتے ہیں۔ ہمیشہ پیار سے بولتے ہیں اور دوسروں کے کام آتے ہیں۔

ان کے علاوہ وہ ہمیشہ ملک و قوم اور والدین کے وفادار رہتے ہیں۔ ان کے خیالات پاکیزہ ہوتے ہیں۔ وہ فضول خرچی نہیں کرتے۔ جو کہتے ہیں وہی کرتے ہیں۔ انسانوں میں فرق نہیں کرتے۔ سب انسانوں کو برابر سمجھتے ہیں۔

۱۳۔ ایک چارٹ پر اسکاؤٹنگ تنظیم اور دوسرے پر گرل گائیڈ تنظیم کا عالمی نشان بنائیں اور ان کے اصول لکھیں۔

بچے دی گئی ہدایت کے مطابق دو چارٹ تیار کریں۔ ایک چارٹ پر اسکاؤٹنگ تنظیم کا عالمی نشان بنائیں اور اس تنظیم کے اصول لکھیں۔ جبکہ دوسرے چارٹ پر گرل گائیڈ تنظیم کا عالمی نشان بنا کر اس کے اصول لکھیں۔ بعد میں یہ چارٹ کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

کوئی تو بچائے ہمیں

مشق

اہم الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اُجاگر	ظاہر	لاغر	دُبلا پتلا، کمزور	آلُودہ	گندا
پریشان حال	تباہ حال، مصیبت زدہ	کوڑا کرکٹ	ردّی اور دوسری بے کار، چیزیں	آبی مخلوق	پانی میں رہنے والے جان دار اور پودے

بچے اوپر دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

میرے کرنے کے کام

۲۔ سبق کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی رنگ بھر کر کریں۔

دھوئیں میں سے چار کردار نکلے تھے۔	درست	غلط
معاذ کرکٹ کھیل رہا تھا۔	درست	غلط
صنعتی ترقّی کے لیے جو نئے نئے کارخانے لگ رہے ہیں، ان کی وجہ سے درجہ حرارت بڑھ رہا ہے۔	درست	غلط
پلاسٹک کے تھیلے ہمارے ماحول کے لیے مُفید ہیں۔	درست	غلط
دَرخت ماحول کو صاف رکھتے ہیں۔	درست	غلط
پانی آلُودہ ہونے کی وجہ سے آبی مخلُوق مر رہی ہے۔	درست	غلط

۳۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کریں۔

سب جماعتوں کے بچّے ___آڈیٹوریم___ میں جمع تھے۔	ہال	آڈیٹوریم
لوگ پلاسٹک کے تھیلے استعمال کرنے کے بعد ___اِدھر اُدھر___ پھینک دیتے ہیں۔	کُوڑے دان میں	اِدھر اُدھر
زمین انتہائی بُری حالت میں ___کھانستی ہوئی___ اسٹیج پر آتی ہے۔	کھانستی ہوئی	ہنستی ہوئی
انسانوں نے رہائشی کالونیاں بنانے کے لیے ___قابلِ کاشت___ زمین کو استعمال میں لانا شروع کر دیا ہے۔	ناقابلِ کاشت	قابلِ کاشت
کُوڑا کرکٹ جلانے سے ہوا ___آلُودہ___ ہو جاتی ہے۔	صاف	آلُودہ

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ابا جان اور معاذ کیا کر رہے تھے؟

جواب: ابا جان لاؤنج میں بیٹھے اخبار پڑھ رہے تھے اور معاذ فٹ بال سے کھیل رہا تھا۔

(ب) پولی کی خوراک کیا ہے؟

جواب: پلاسٹک کی تھیلیاں پولی کی خوراک ہیں۔

(ج) زمین کیوں کمزور ہو رہی ہے؟

جواب: درجہ حرارت بڑھنے کی وجہ سے زمین روز بروز کمزور ہو رہی ہے۔

(د) آبی مخلوق کے مرنے کی وجہ کیا ہے؟

جواب: گھروں اور کارخانوں سے نکلنے والا زہریلا مواد صاف پانی کو آلودہ کر رہا ہے جس کی وجہ سے آبی مخلوق مر رہی ہے۔

(ہ) طالب علم کی حیثیت سے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے آپ کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

جواب: طالب علم کی حیثیت سے ہمیں کوڑا کرکٹ ادھر ادھر نہیں پھینکنا چاہیے۔ نئے پودے اور درخت لگانے چاہییں۔ ماحول کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔

بات سے نکلے بات

۵۔ دی ہوئی تصویروں سے متعلق بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ ان جگہوں کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں۔



بچے درج ذیل نکات سے متعلق آپس میں بات چیت کر سکتے ہیں:

ایک تصویر کمرہ جماعت کی ہے جبکہ دوسری تصویر ایک پارک کی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ پارک میں چیزیں کھانے کے بعد خالی لفافے ادھر ادھر نہ پھینکیں۔ کوڑا کرکٹ کو کوڑے دانوں میں ڈالیں۔ اگر ان جگہوں پر کوڑے دان موجود نہیں ہیں تو ہمیں چاہیے کہ یہاں کوڑے دان رکھوانے کا بندوبست کریں۔ اسی طرح کمرہ جماعت میں بھی صفائی کا خیال رکھیں۔

۶۔ زمینی آلودگی کے باعث انسان کو درپیش مسائل کے بارے میں آپس میں بات چیت کریں۔ ان مسائل کے حل کے لیے تجاویز بھی دیں۔

زمینی آلودگی کی وجہ سے انسانوں کو بہت سے مسائل برداشت کرنا پڑتے ہیں۔ درخت کاٹنے سے سبزہ کم رہ جاتا ہے۔ گاڑیوں کے دھوئیں سے سانس کی بیماریاں پھیلتی ہیں۔ گندگی صاف پانی میں شامل ہو کر صاف پانی کو گندہ کرتی ہے۔ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے ہمیں مختلف کام کرنے چاہییں۔ درخت نہ کاٹیں۔ جہاں ممکن ہو نئے پودے اور درخت لگائیں۔ جن گاڑیوں سے زیادہ دھواں نکلتا ہے انھیں ٹھیک کروائیں۔ صاف پانی کو گندا نہ کریں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ آلودگی کی وجہ سے ٹوٹو کی طبیعت بہت خراب ہے۔ اس کا دوست بنی اس کی خیریت پوچھنے کے لیے آیا ہے۔ آپ کے خیال میں وہ ٹوٹو سے کیا کیا پوچھے گا؟ چار استفہامیہ جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

ہیلو ٹوٹو آپ کا کیا حال ہے؟

آپ کی طبیعت کیوں خراب ہو گئی ہے؟

کیا آپ نے کھانا کھایا ہے؟

آپ نے کوئی دوا کھائی ہے؟

۸۔ کالم (الف) کو حروف عطف کے ذریعے سے کالم (ب) سے ملا کر الفاظ بنائیں اور ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)	جُملے
خُوش	صفائی	صحت و صفائی کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔
آسمان	قمر	شمس و قمر اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔
شمس	خُرّم	عائشہ ہمیشہ خُوش و خُرّم رہتی ہے۔
صحت	حامد	محمد اور حامد: محمد اور حامد گہرے دوست ہیں
محمد	زمین	اللہ تعالیٰ کی ذات کے جلوے آسمان اور زمین میں ہر جگہ موجود ہیں۔
حمد	ثنا	تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرتی ہے۔

مثال: خُوش + و + صفائی

لفظوں کا کھیل

۹۔ دیے ہوئے پیرا گراف میں املا کی اغلاط کی نشان دہی کر کے پیرا گراف درست کر کے لکھیں۔

ہم وعدہ کرتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں گے۔ اپنے گھروں اور کارخانوں کا زہریلا مواد نہروں اور سمندروں میں نہیں ڈالیں گے۔ اپنے ماحول کو ہم خود صاف بنائیں گے۔

ہم وعدہ کرتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں گے۔ اپنے گھروں اور کارخانوں کا زہریلا مواد نہروں اور سمندروں میں نہیں ڈالیں گے۔ اپنے ماحول کو ہم خود صاف بنائیں گے۔

پڑھنا سیکھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ آخر میں سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

ہمارے اِردگرد جو کچھ موجود ہے، ہمارا ماحول کہلاتا ہے۔ ہوا، پانی، زمین، نباتات وغیرہ ماحول کا حصّہ ہیں۔ انسان کی صحت کے لیے صاف سُتھرا ماحول بہت ضروری ہے۔ اگر ماحول آلودہ اور گندا ہو جائے تو ہم مُختلف بیماریوں کے شِکار ہو جائیں گے۔ ہوا میں آکسیجن ہے اور ہم سانس لیتے وقت آکسیجن اِستعمال کرتے ہیں۔ اس ہوا میں اب موٹر گاڑیوں اور کارخانوں کا زہریلا دُھواں بھی شامل ہو رہا ہے۔ اسی طرح کارخانوں کے خارج کیے ہوئے پانی کی وجہ سے ہمارا پینے کا پانی بھی آلُودہ ہو رہا ہے۔ اس ساری صُورتِ حال کی وجہ سے ہم بہت سی خطرناک بیماریوں میں مُبتلا ہو رہے ہیں۔

سوالات

- ماحول سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہمارے ارد گرد جو کچھ موجود ہے ہمارا ماحول کہلاتا ہے۔ اس میں ہوا، پانی، زمین، نباتات وغیرہ شامل ہیں۔

- ہوا کیسے آلودہ ہوتی ہے؟

جواب: گاڑیوں اور کارخانوں کے دھوئیں سے ہوا آلودہ ہوتی ہے۔

- کارخانے پانی کو کیسے آلودہ کر رہے ہیں؟

جواب: کارخانوں سے نکلنے والا گندہ پانی صاف پانی میں شامل ہو کر اسے آلودہ کر رہا ہے۔

- ہمیں ماحول کو آلودگی سے بچانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ہمیں اپنے ماحول کو صاف رکھنا چاہیے۔ زیادہ سے زیادہ درخت لگانے چاہییں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ گندے پانی اور کوڑے کے ڈھیر کی وجہ سے کون کون سی بیماریاں پھیلتی ہیں؟ ان کے نام لکھیں۔ نیز ان سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر بھی تحریر کریں۔

گندے پانی اور کوڑے کے ڈھیر میں بہت سے جراثیم پیدا ہوتے ہیں۔ ان جراثیم سے مختلف پیٹ کی اور سانس کی بیماریاں پھیلتی ہیں۔ ہمیں ان بیماریوں سے بچنے کے لیے گندا پانی کو کھڑے ہونے سے روکنا چاہیے۔ اسی طرح کوڑا کرکٹ ادھر ادھر نہیں پھیلانا چاہیے۔ کوڑے کو مناسب جگہ پر پہنچانے کا انتظام کرنا چاہیے۔

۱۲۔ آپ کے محلے میں کچھ عرصے سے صفائی کا عملہ نہیں آیا۔ جگہ جگہ کوڑے کے ڈھیر لگے ہیں۔ ہیلتھ آفیسر کے نام درخواست لکھ کر اس صورت حال کے بارے میں بتائیں۔

بخدمت جناب ہیلتھ آفیسر صاحب، تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن پیر محل

عنوان: محلے کی صفائی کے لیے درخواست

جناب عالی!

نہایت ادب سے گزارش ہے کہ ہمارے محلے میں کچھ دنوں سے صفائی کا عملہ نہیں آیا۔ اس کی وجہ سے جگہ جگہ کوڑے کے ڈھیر لگ گئے ہیں۔ اس کوڑے کی وجہ سے ارد گرد بدبو پھیل رہی ہے اور ان میں مکھیاں اور مچھر پیدا ہو رہے ہیں۔

آپ سے گزارش ہے کہ ہمارے محلے کی صفائی کا انتظام کیا جائے تاکہ ہم بیمار پڑنے سے بچ سکیں۔

عین نوازش ہو گی۔

العارض

ماہ رخ سلطان

جماعت پنجم

رول نمبر ۱۰

تاریخ: ۲۵ اکتوبر ۲۰۲۲ء

ہمارے کرنے کے کام

۱۳۔ 'درخت لگاؤ، ماحول بچاؤ' کے موضوع پر کم از کم دو منٹ کی تقریر تیار کر کے ساتھیوں کے سامنے پیش کریں۔ اپنی تقریر میں اشعار اور اقوال زریں کا بھی مؤثر استعمال کریں۔

بچے دیے ہوئے موضوع پر دو منٹ کی تقریر تیار کریں اور جماعت میں پیش کریں۔ مثال کے طور پر بچے اپنی تقریر میں درج ذیل باتیں شامل کر سکتے ہیں:

درخت ہمارے ماحول کے لیے بہت فائدے مند ہیں۔ ان سے ماحول خوب صورت لگتا ہے۔ اس کے علاوہ درخت آکسیجن کا بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ درختوں کی وجہ سے ارد گرد کی فضا صاف رہتی ہے۔ درخت ہمارے ماحول سے دھواں اور گرد و غبار کو اپنے اندر جذب کرتے ہیں اور ماحول کو صاف رکھتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ماحول کو صاف رکھنے کے لیے زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں۔

۱۴۔ ماحول کو صاف ستھرا رکھنے سے متعلق تصویری پوسٹر بنا کر اسکول میں مختلف جگہوں پر آویزاں کریں۔ گتے کے خالی ڈبے یا ٹین کی مدد سے کوڑے دان بنائیں اور اسکول میں مختلف جگہوں پر رکھیں۔

بچے اوپر دی ہوئی ہدایت کے مطابق تصویری پوسٹر بنا کر اسکول میں مختلف جگہوں پر آویزاں کریں۔ اس کے علاوہ بچے اسکول میں مختلف جگہوں پر کوڑے دان بھی رکھیں تاکہ کوڑا کرکٹ ایک ہی جگہ پر جمع کیا جا سکے۔

سبق نمبر ۱۷

نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

مشق

اہم الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رِیس دلانا	ترغیب دلانا، تقلید پر اُکسانا	سُتھرائی	صفائی
ہمسائے	پڑوسی، قریب رہنے والے	رَغبت	خواہش، آرزُو
اَپاہج	مَعذُور	کمانا	رزق یا روپیا حاصل کرنا

بچے اوپر دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

میرے کرنے کے کام

۲۔ کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملا کر اشعار مکمل کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
سچ بولو، سچے کہلاؤ	دیتے ہیں سب کو کھیل کی رَغبت
ہوتی ہے جن کو کھیل کی عادت	خُود رَستے پر تم آ جاؤ
جو نہیں ہاتھ اور پاؤں ہِلاتے	سچ کی سب کو رِیس دِلاؤ
جب اوروں کو راہ دِکھاؤ	سب کو محنت وہ ہیں سکھاتے
محنت کر کے جو ہیں کماتے	سب کو اَپاہج وہ ہیں بناتے

۳۔ نظم کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کریں۔

- قوم کو اچھے کام ____دکھاؤ____
- جو پڑھنے میں کرتے ہیں ____محنت____
- چھوڑیں ہمسائے کی ____بُرائی____
- ہوگی تم میں گر ____سُتھرائی____
- سیکھتی ہے شوق ان سے ____جماعت____

سِکھاؤ — دکھاؤ
محنت — سُستی
بھلائی — بُرائی
سچائی — سُتھرائی
جماعت — قوم

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) دوسروں کو اچھے کاموں کی نصیحت کرنے سے پہلے خود کیا کرنا چاہیے؟

جواب: دوسروں کو اچھے کاموں کی نصیحت کرنے سے پہلے خود اچھے کام کرنے چاہییں۔

(ب) محنت کرنے والے دوسروں کو کس بات کا درس دیتے ہیں؟

جواب: جو لوگ محنت کرتے ہیں وہ دوسرے لوگوں کو بھی محنت کرنے کا سبق سکھاتے ہیں۔

(ج) ایک اچھا طالب علم دوسروں کے لیے کیسے مثال قائم کر سکتا ہے؟

جواب: ایک اچھا طالب علم محنت اور توجہ سے پڑھ کر دوسرے بچوں کو محنت کرنے کی ترغیب دے سکتا ہے۔

(د) اس نظم کا کون سا شعر آپ کو سب سے زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

جواب: مجھے اس نظم کا یہ شعر سب سے زیادہ پسند آیا ہے:

جب اوروں کو راہ بتاؤ　　خود رستے پر تم آ جاؤ

مجھے یہ شعر اس لیے زیادہ پسند آیا ہے کہ اس میں دوسروں کو نصیحت کرنے سے پہلے اس بات کا خیال رکھنے کی تلقین کی گئی ہے کہ انسان پہلے اپنے آپ کو دیکھے اور پھر دوسروں کو نصیحت کرے۔

(ہ) سچ بولنے کے چار فوائد لکھیں۔

جواب: سچ بولنے کے بہت سے فائدے ہیں۔ سچ بولنے والے کی سب عزت کرتے ہیں۔ سچ بولنے سے دل کو سکون ملتا ہے۔ سچ بولنے والے کو کسی کا ڈر نہیں ہوتا۔ سچ بولنے والے پر سب اعتبار کرتے ہیں۔

بات سے نکلے بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ایک اچھے اور کامیاب انسان میں کیا خصوصیات ہونی چاہییں۔

بچے درج ذیل نکات کو ذہن میں رکھ کر آپس میں بات چیت کر سکتے ہیں:

ایک اچھے اور کامیاب انسان میں بہت سی خوبیاں ہونی چاہییں۔ سب سے پہلے تو یہ کہ اسے ہمیشہ سچ بولنا چاہیے۔ اسے سخت محنت کرنی چاہیے۔ پہلے اسے خود اچھے کام کرنے چاہییں اور پھر دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرنی چاہیے۔ اس کے علاوہ ایک کامیاب انسان کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ صفائی ستھرائی کا خیال رکھے۔ اگر وہ صاف ستھرا رہے گا تو دوسرے لوگ بھی اسے دیکھ کر صفائی کا خیال رکھیں گے۔ ایک اچھے انسان کی یہ بھی خوبی ہوتی ہے کہ وہ اپنے ہمسائیوں اور ساتھیوں کا بھی خیال رکھتا ہے۔ وہ دوسروں کی مدد کرتا ہے۔ کسی کو تکلیف نہیں پہنچاتا۔

۶۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ دوسروں کے ساتھ میل جول بڑھانے کے لیے آپ کن اچھی عادات کو اپنانا چاہیں گے اور کن عادات کو چھوڑنا چاہیں گے۔

بچے درج ذیل نکات ذہن میں رکھ کر آپس میں بات چیت کر سکتے ہیں:

دوسروں کے ساتھ میل جول بڑھانے کا مطلب ہے کہ دوسروں کے ساتھ دوستی قائم کرنا۔ ہمیں نئے دوست بنانے چاہییں۔ نئے دوست بنانے کے لیے ہمیں کچھ اچھی عادتیں اپنانی چاہییں۔ جیسے کہ ہمیں ہمیشہ سچ بولنے کی عادت ڈالنی چاہیے۔ دوسروں کا خیال رکھنا چاہیے۔ کسی کو دھوکا نہیں دینا چاہیے۔ اپنی چیزیں دوسروں کے ساتھ بانٹنی چاہییں۔ اگر دوسروں کو ہماری مدد کی ضرورت ہو تو ہمیں ان کی مدد ضرور کرنی چاہیے۔ اس کے علاوہ ہمیں اکیلے کھیلنے کی عادت کو چھوڑ دینا چاہیے۔ اسی طرح اکیلے کھانے پینے کی عادت بھی اچھی عادت نہیں ہے۔ کھانے پینے اور کھیلنے میں دوسروں کو بھی شریک کرنا چاہیے۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے جملوں کو زمانے کے مطابق تبدیل کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل
دادی جان نے بچّوں کو کہانیاں سُنائیں۔	دادی جان بچوں کو کہانیاں سناتی ہیں۔	دادی جان بچوں کو کہانیاں سنائیں گی۔
سارہ نے کتاب پڑھی۔	سارہ کتاب پڑھتی ہے۔	سارہ کتاب پڑھے گی۔
رضا نے سائیکل چلائی۔	رضا سائیکل چلاتا ہے۔	رضا سائیکل چلائے گا۔
بچّوں نے فُٹ بال کھیلا۔	بچے فٹ بال کھیلتے ہیں۔	بچے فٹ بال کھیلیں گے۔
ارم نے نماز پڑھی۔	ارم نماز پڑھتی ہے۔	اِرم نماز پڑھے گی۔
مالی نے پودوں کو پانی دیا۔	مالی پودوں کو پانی دیتا ہے۔	مالی پودوں کو پانی دے گا۔

۸۔ علامت فاعل ''نے'' اور علامت مفعول ''کو'' کا استعمال کرتے ہوئے پیرا گراف مکمل کریں۔

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ _____ تمام مُسلمانوں سے بہت مَحبّت تھی۔ انھوں _____ اپنی شاعری کے ذریعے سے مُسلمانوں _____ عزم و ہمت، خودداری، آزادی اور باہمی مَحبّت کا درس دیا۔ آپ _____ بچّوں کے ساتھ بھی خصوصی لگاؤ تھا۔ اس لیے آپ _____ بچّوں کے بھی بہت سی نظمیں لکھیں۔ آپ _____ ۲۱۔اپریل ۱۹۳۸ء _____ وفات پائی۔ آپ _____ شاعرِ مشرق اور مُفکّرِ پاکستان بھی کہا جاتا ہے۔

مکمل پیراگراف

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو تمام مسلمانوں سے بہت محبت تھی۔ انھوں نے اپنی شاعری کے ذریعے سے مسلمانوں کو عزم و ہمت، خودداری، آزادی اور باہمی محبت کا درس دیا۔ آپ کو بچوں کے ساتھ بھی خصوصی لگاؤ تھا۔ اس لیے آپ نے بچوں کے لیے بھی بہت سی نظمیں لکھیں۔ آپ نے ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ء کو وفات پائی۔ آپ کو شاعر مشرق اور مفکر پاکستان بھی کہا جاتا ہے۔

لفظوں کا کھیل

۹۔ دیے ہوئے الفاظ کے حروف کی مدد سے نئے الفاظ بنائیں۔



پڑھنا سیکھیں

۱۰۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور ان کا مرکزی خیال بتائیں۔

۱
کبھی لگے نہ کسی کو بُرا وہ کام کرو
ہمیشہ نیک بنو تم، جہاں میں نام کرو

۲
خلوصِ دل سے ملو جب کسی سے ملو
دلوں میں پیار جگاؤ، وفا کو عام کرو

۳
مقام سب کا تمھاری نظر میں ایک رہے
ہر ایک شخص کا دل سے احترام کرو

۴
بڑھاؤ دوستی کا ہاتھ دوستوں کی طرف
مٹا کے بُغض سبھی، دشمنی تمام کرو

(محسن باعش حسرت)

بچے اوپر دیے گئے اشعار درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور دیے ہوئے طریقے کے مطابق ان کا مرکزی خیال تحریر کریں:

ان شعروں میں اچھے کام کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ ہمیشہ اچھے اور نیکی کے کام کرنے چاہییں۔ سب سے خلوص سے ملنا چاہیے۔ ہر شخص کی عزت کرنی چاہیے اور دوسروں کے ساتھ دشمنی کی بجائے دوستی رکھنی چاہیے۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ نظم ''نیک بنو، نیکی پھیلاؤ'' میں سے اپنا پسندیدہ شعر کاپی میں لکھیں۔ بعد ازاں اس کی نثر بھی لکھیں۔

اس نظم میں سے میرا پسندیدہ شعر ہے:

محنت کر کے جو ہیں کماتے　　سب کو محنت وہ ہیں سکھاتے

اس شعر کی نثر یہ ہے:

جو لوگ محنت کر کے پیسے اور روزی کماتے ہیں وہ دوسروں کو بھی محنت کرنے کا طریقہ سکھاتے ہیں۔

۱۲۔ ''خوش رہیں، خوشیاں بانٹیں'' کے عنوان پر دس سے پندرہ جملوں پر مشتمل مضمون لکھیں۔

خوش رہیں، خوشیاں بانٹیں

ہمیں چھوٹے چھوٹے کاموں میں خوشی تلاش کرنی چاہیے۔ نئے دوست بنانے سے خوشی ملتی ہے۔ دوستوں کے ساتھ مل جل کر کھیلنے سے خوشی حاصل ہوتی ہے۔ اسی طرح اپنی چیزیں دوسروں کے ساتھ بانٹ کر خوشی ملتی ہے۔ کسی کو ہماری مدد کی ضرورت ہو تو اس کی مدد کر کے ہمیں خوشی حاصل ہوتی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اپنی زندگی میں خوش رہنے کی کوشش کریں۔ جب کوئی پریشانی ہو تو گھر والوں کو بتائیں۔ اسکول میں کوئی تکلیف ہو تو استاد صاحب کو بتائیں۔ اسی طرح جہاں ممکن ہو دوسروں کو خوشی پہنچانی چاہیے۔ ہمارے کسی ہم جماعت کو پڑھائی میں مدد کی ضرورت ہو تو اس کی مدد کرنی چاہیے۔ اس طرح ہماری مدد سے اسے خوشی ملے گی۔ خوشی کو زیادہ سے زیادہ لوگوں میں بانٹنا چاہیے۔ خوشی کو جتنا بانٹا جائے یہ اتنی زیادہ ہوتی جاتی ہے اور دکھ کو دوسروں کے ساتھ بانٹیں تو وہ کم ہو جاتا ہے۔ ہمیں زندگی میں یہ اصول بنالینا چاہیے کہ ہم خود بھی خوش رہیں اور دوسروں کی خوشی کی بھی وجہ بنیں۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۳۔ استاد صاحب/استانی صاحبہ کی مدد سے اسکول کا داخلہ فارم پر کریں اور اپنی کاپی میں چسپاں کریں۔

اسکول کے داخلہ فارم میں مختلف معلومات درج کرنی ہوتی ہیں۔ جیسے اپنا نام، والد کا نام، گھر کا پتہ، ٹیلی فون نمبر اور دیگر معلومات۔ بچے اوپر دی ہوئی ہدایت کے مطابق اسکول کا داخلہ فارم پر کریں اور اسے اپنی کاپی میں چسپاں کریں۔

۱۴۔ معاشرے کے کوئی سے تین اہم مسائل سے متعلق آپس میں بات چیت کریں۔ نیز ان کے حل کے لیے تجاویز بھی دیں۔

بچے اپنے ارد گرد کا جائزہ لیں اور اس ماحول میں انھیں جو مسائل نظر آتے ہیں ان کی فہرست بنائیں۔ مسائل کی فہرست بنانے کے بعد ان کے حل کے لیے تجاویز بھی دیں۔ بچے درج ذیل مسئلے فہرست میں درج کر سکتے ہیں:

- سڑکوں پر گاڑیوں کی تعداد بہت زیادہ ہے اور دھوئیں کی وجہ سے ماحول گندا ہو رہا ہے۔
- لوگ کوڑا کرکٹ گلیوں میں پھینک دیتے ہیں۔
- گاڑیاں بہت اونچی آواز میں ہارن بجاتی ہیں۔
- جگہ جگہ پانی ضائع ہو رہا ہوتا ہے۔
- ٹھیلے والے صفائی کا خیال نہیں رکھتے اور گندی چیزیں بیچتے ہیں۔

سبق نمبر ۱۸

کہانی شاہی اینٹ کی

مشق

اہم الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بوسیدہ	ٹوٹا پھوٹا	چبوترہ	اونچی جگہ جہاں لوگ بیٹھتے ہیں	منقش	بیل بوٹے دار
عرضی	تحریری درخواست	مرمت	ٹوٹی چیز کو ٹھیک کرنا	ستون	کھمبا

بچے اوپر دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

میرے کرنے کے کام

۲۔ سبق کے مطابق درست بیانات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

- شاہی قلعہ پشاور میں واقع ہے۔ ✗
- جھروکا درشن سے وزیر عوام کو اپنا دیدار کرواتا تھا۔ ✗
- سکھ سردار شیر سنگھ نے قلعے پر گولہ باری کی۔ ✓
- شیش محل کو چھوٹے بڑے ہیروں سے سجایا گیا تھا۔ ✗
- نولکھا محل کی تعمیر پر آٹھ لاکھ روپے خرچ ہوئے۔ ✗

۳۔ سبق کے مطابق درست الفاظ چن کر خالی جگہ پر کریں۔

- دیوانِ عام کا شمار شاہی قلعے کی قدیم ترین عمارتوں میں ہوتا ہے۔ (شاہی قلعے کی / موتی مسجد کی)
- دیوانِ عام کے تیس ستون تھے۔ (تیس / چالیس)
- دیوانِ عام کو بادشاہ اکبر نے تعمیر کروایا تھا۔ (بادشاہ اکبر نے / بادشاہ جہانگیر نے)
- موتی مسجد سنگِ مرمر کی بنی ہوئی ہے۔ (سرخ ٹائلوں کی / سنگِ مرمر کی)
- شاہی قلعہ اورنگ زیب عالمگیر نے تعمیر کروایا تھا۔ (اورنگ زیب عالمگیر نے / شاہ جہاں نے)

۴۔ دیے ہوئے سوالات کے جواب لکھیں۔

(الف)دیوان عام میں بیٹھ کر بادشاہ کیا کرتا تھا؟

جواب: دیوان عام میں بیٹھ کر بادشاہ لوگوں کی شکایتیں سنتا تھا اور ان کے مسائل حل کرتا تھا۔

(ب)اینٹ دیوان عام سے ٹکٹ گھر کی دیوار تک کیسے پہنچی؟

جواب: سردار شیر سنگھ نے جب قلعے پر گولہ باری کی تو دیوان عام کا ایک بڑا حصہ گر گیا۔اس ملبے میں سے صاف اینٹوں کو چن کر ٹکٹ گھر کی دیوار میں لگایا گیا۔

(ج)قلعے کے کن مشہور مقامات کا ذکر ہر ایک کی زبان پر رہتا تھا؟

جواب: نولکھا محل، شیش محل، موتی مسجد، دیوان خاص، دیوان عام اور مکاتب خانہ جیسے مقامات کا ذکر ہر ایک کی زبان پر رہتا تھا۔

(د) اینٹ کس خواہش میں جیتی ہے؟

جواب: اینٹ اس خواہش میں جیتی ہے کہ کسی طرح اسے شاہی مسجد کا حصہ بنا دیا جائے تاکہ وہ نمازیوں کو قریب سے دیکھ سکے۔

(ہ)اگر کسی ملبے سے یہ انوکھی اینٹ آپ کو ملتی تو آپ اس کا کیا کرتے؟

جواب: اگر مجھے یہ انوکھی اینٹ ملتی اور مجھے اس کے ماضی کے بارے میں پتہ چلتا تو میں اسے میوزیم میں رکھوا دیتا تاکہ بہت سارے لوگ اس اینٹ کی عظمت کو دیکھ سکتے۔

بات سے نکلے بات

۵۔دی ہوئی تصاویر غور سے دیکھیں۔ان میں سے اپنی پسندیدہ تاریخی عمارت کے بارے میں چند جملے بولیں اور پسند کی وجہ بھی بتائیں۔



بچے اوپر دی ہوئی تصاویر غور سے دیکھیں۔پہلی تصویر بادشاہی مسجد کی ہے جو لاہور میں واقع ہے۔دوسری تصویر مغل شہنشاہ جہانگیر کے مقبرے کی ہے۔یہ مقبرہ بھی لاہور میں واقع ہے۔تیسری تصویر ہرن مینار کی ہے۔ہرن مینار شیخوپورہ میں واقع ہے۔اسے مغل شہنشاہ جلال الدین محمد اکبر نے تعمیر کروایا تھا۔چوتھی تصویر قلعہ روہتاس کی ہے۔یہ جہلم کے قریب واقع ہے۔قلعہ روہتاس کو شیر شاہ سوری نے تعمیر کروایا تھا۔

بچوں کو ان میں سے جو تاریخی عمارت سب سے زیادہ پسند ہے اس کے بارے میں چند جملے بولیں اور پسند کی وجہ بھی بتائیں۔مثال کے طور پر بچے درج ذیل طریقے کے مطابق اپنی پسندیدہ تاریخی عمارت کے بارے میں بات چیت کر سکتے ہیں:

ہرن مینار میری پسندیدہ تاریخی عمارت ہے۔ ہرن مینار صوبہ پنجاب کے شہر شیخوپورہ کے پاس واقع ہے۔ اس کی تعمیر مغل شہنشاہ جلال الدین محمد اکبر نے کروائی تھی۔ یہ بنیادی طور پر بادشاہ اکبر کے بیٹے شہزادہ سلیم کی شکار گاہ تھی۔ وہ لاہور سے یہاں آ کر شکار کھیلتے تھے اور شکار کے بعد یہاں بیٹھ کر لطف اندوز ہوتے تھے۔ مجھے یہ عمارت اس لیے پسند ہے کہ اس کے ارد گرد پانی ہے اور یہ پانی کے اندر بنائی گئی ہے۔ اتنے سال ہو گئے ہیں اور یہ اب بھی صحیح سلامت کھڑی ہے۔

۶۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ہمیں اپنے تہذیبی ورثے کی حفاظت کیسے کرنی چاہیے۔

بچے درج ذیل نکات ذہن میں رکھ کر آپس میں بات چیت کر سکتے ہیں:

تہذیبی ورثے سے مراد ہے ایسی نشانیاں جو ہمارے بزرگوں سے ہمیں ملتی ہیں۔ اس ورثے میں بہت ساری چیزیں شامل ہیں۔ تاریخی عمارتیں، بہادری کے قصے، داستانیں اور دیگر چیزیں۔ ان میں سے سب سے اہم تہذیبی ورثہ وہ تاریخی عمارتیں ہیں جو اب تک باقی رہ گئی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ اس تہذیبی ورثے کی حفاظت کریں۔ جس طرح ہم اس ورثے کو دیکھ کر فخر کرتے ہیں اسی طرح ہمارے بعد آنے والی نسلیں بھی اس ورثے کو دیکھ سکیں۔ ہمیں اس ورثے کو نقصان نہیں پہنچانا چاہیے۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے غلط جملوں کو درست کر کے جملے دوبارہ لکھیں۔

غلط جملے	درست جملے
دیوانِ آم کے اندر سنگ مرمر سے ایک جھروکا درشن تعمیر کروایا گیا تھا۔	دیوان عام کے اندر سنگ مرمر سے ایک جھروکا درشن تعمیر کروایا گیا تھا۔
اس کا اردو کمزور ہے۔	اس کی اردو کمزور ہے۔
دیوانِ عام کا شمار قلعے کی قدیم ترین امارتوں میں ہوتا ہے۔	دیوان عام کا شمار قلعے کی قدیم ترین عمارتوں میں ہوتا ہے۔
میں نے خواب دیکھی۔	میں نے خواب دیکھا۔
ہر نیکی صواب کی نیت سے کریں۔	ہر نیکی ثواب کی نیت سے کریں۔

لفظوں کا کھیل

۸۔ دیے ہوئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔ بعد ازاں لغت میں سے ان کے معانی تلاش کریں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

تہذیب　قرینہ　دیدار　مُمانعت　وسیع　طویل

الف بائی ترتیب	معانی	جملے
تہذیب	رہنے سہنے کا انداز	تاریخی عمارتیں ہماری تہذیب کی نشانیاں ہیں۔
دیدار	دیکھنے کا عمل، ملاقات	مجھے آپ کے دیدار سے بہت خوشی ہوئی۔
طویل	لمبا	یہ راستا زیادہ طویل ہے۔
قرینہ	طریقہ	ہمیں کتابیں قرینے سے رکھنی چاہییں۔

ممانعت	روک ٹوک	اسلام میں جھوٹ بولنے کی ممانعت ہے۔
وسیع	کشادہ، کھلا	شاہی قلعہ وسیع رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔

پڑھنا سیکھیں

۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور اس کے اہم نکات بیان کریں۔

شالامار باغ لاہور کا ایک انتہائی خُوب صُورت باغ ہے، جسے آج سے تقریباً ساڑھے تین سو سال پہلے مُغل بادشاہ شاہ جہاں نے بنوایا تھا۔ خُوب صُورت فوّارے، تالاب اور بارہ دریاں اس کے حُسن کو چار چاند لگاتے ہیں۔ اس کے فوّارے جہاں منظر کو دلِ کُش بناتے ہیں، وہاں ان سے فضا کا درجہ حرارت بھی قابو میں رہتا ہے۔ اس میں لگی ہوئی سنگِ مرمر کی خُوب صُورت جالیاں دیکھنے سے تعلق رکھتی ہیں۔

بچے اوپر دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں۔ پڑھتے ہوئے درست تلفظ کا خاص خیال رکھیں اور بعد میں اپنی سمجھ کے مطابق بتائیں کہ اس کے اہم نکات کیا ہیں۔ نمونے کے طور پر کچھ اہم نکات نیچے دیے جا رہے ہیں:

شالامار باغ لاہور میں واقع ہے۔ اسے آج سے ساڑھے تین سو سال پہلے مغل بادشاہ شاہ جہاں نے تعمیر کروایا تھا۔ اس میں فوارے، تالاب اور بارہ دریاں ہیں۔ اس میں سنگ مرمر کی جالیاں بھی لگی ہیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ ایک پرانی ویگن کی آپ بیتی تحریر کریں جو اب سفر کے لیے استعمال نہیں کی جاتی۔ آپ بیتی تحریر کرنے کے لیے ان اشارات سے مدد لیں۔



بچے درج ذیل طریقے کے مطابق آپ بیتی تحریر کریں:

میں ایک ویگن ہوں۔ میرا نام پیلی گاڑی ہے۔ میرا رنگ زرد ہے۔ مجھے آج سے تیس سال پہلے جاپان میں بنایا گیا تھا۔ میرا کام بچوں کو اسکول لے جانا اور اسکول سے واپس لے کے آنا تھا۔ لمبے عرصے تک یہ کام کرنے کے بعد میں بہت بوڑھی ہو گئی۔ مالک پہلے میری دیکھ بھال کرتا تھا مگر پھر اس نے مجھ پر توجہ دینی چھوڑ دی۔ میں دن بدن خراب ہوتی چلی گئی۔ جب میں سڑک پر چلتی تھی تو سب میری عزت کرتے تھے۔ بچے میرے آنے کا انتظار کرتے تھے۔ مگر جب سے